۳۔ عملی تبلیغ: عملی تبلیغ سے مراد یہ ہے کہ دینِ اسلام کے احکام پر عمل پیرا ہو کر اپنے کردار کو ایسا بنا کر پیش کیا جائے کہ دوسرے لوگ بھی دیکھ کر اسی کی طرح کے نیک اعمال کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مبلغ، لوگوں کو جس بات کی دعوت دیتا ہو، خود بھی اس پر عمل پیرا ہو۔

(جاری ہے)

شعر و ادب

جناب عبدالرحمٰن عاجزؔ

ہائے ایسی کسی انساں کی تقدیر نہ ہو

جس میں دلداری و دلسوزی و تاثیر نہ ہو
اس سے بہتر ہے کہ ایسی کوئی تقریر نہ ہو

شعلہ افروز اگر حسرتِ دلگیر نہ ہو
نالے میں سوز نہ ہو، آہ میں تاثیر نہ ہو!

کوچۂ شوق میں تو شکوۂ تذلیل نہ کر
یہی تذلیل کہیں باعثِ توقیر نہ ہو

ہے ترے عفو و کرم پر مری بخشش کا مدار
یہ تو ممکن نہیں، مجھ سے کوئی تقصیر نہ ہو

برق رفتاریٔ ہستی کا تقاضا ہے یہی
نیک اعمال میں دم بھر کی بھی تاخیر نہ ہو

جب کسی حال کو حاصل نہیں دنیا میں دوام
پھر تو دنیا میں کسی حال میں دلگیر نہ ہو

قیس اڑتا ہوا پھرتا ہے بگولے کی طرح
اس قدر بھی کسی انساں کی تشہیر نہ ہو!

اک قدم بھی رہِ ایماں پہ نہ چلنے پائے
گر ترے پاؤں میں اسلام کی زنجیر نہ ہو

پھر یہ انسان زمانے کا خدا بن بیٹھے
اس کی قسمت میں جو ناکامیٔ تدبیر نہ ہو

وسعتِ کون و مکاں تنگ ہے جس کے آگے
وہ کسی نقطۂ دل کی کوئی تفسیر نہ ہو!

قطرۂ آبِ وضو پھیل کے دریا بن جائے
فائدہ کیا ہے اگر روح کی تطہیر نہ ہو

نیک انساں ہے، دنیا میں وہ جس کے دل میں
کسی انساں کے لیے جذبۂ تحقیر نہ ہو

دولتِ دیں سے تہی دست نہ ہو جائے کوئی
ہائے ایسی کسی انسان کی تقدیر نہ ہو!

زندگانی رہِ عشرت میں نہ لٹ جائے تری
دیکھ ایسی کہیں تجھ سے کبھی تقصیر نہ ہو

شامِ عصیاں کی کبھی صبح نہ ہونے پائے
قلبِ انساں میں اگر ایمان کی تنویر نہ ہو

اتنے تاریک خد و خال ہیں جس کے عاجزؔ
غور سے دیکھ کہیں تیری ہی تصویر نہ ہو